

سوال

گک ۵۹-۲۰۲۱

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یا فرماتے ہیں علماء دین کیا ہر دم قرآنی اور مال زکوٰۃ مسجد میں لگ سکتا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہا

الحالین حق مساکین کا ہے چنانچہ نبی اکرم ﷺ نے حج کے موقع پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہی حکم دیا تھا :

لب رضی اللہ عنہ قال امرنی رسول اللہ ﷺ ان اقسّم لکم ما و ملوہا و جالہا علی الساکین و لا اعطی فی ہذا رجا شیئا )) (بلوغ المرام - بخاری شریف)

بت علی رضی اللہ عنہ نے کہ حکم دیا مجھ کو رسول اللہ ﷺ نے یہ کہ تقسیم کروں میں قرآنی کے گوشت اور عمار اور صحابی کو مسکینوں میں۔

اس حدیث شریف سے واضح طور پر معلوم ہو گیا۔ کہ ہر دم قرآنی فقراء و مساکین کا حق ہے اور اس کا بہترین مصرف مدارس اسلامیہ بھی ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ ان میں اکثر افراد مصارف صدقات پائے جاتے ہیں۔ مسجد میں قرآنی کی کھالیں ہرگز نہیں لگ سکتیں کیونکہ ان میں اکثر افراد مصارف صدقات پائے جاتے ہیں؟

## فتاویٰ علمائے حدیث